الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Muhammad Faisal**	Serial No	:> **6667**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> 42609
Subject	:> **Pirated Software**	Date	:> **8/3/2009**
Writer	:> ابرار الدین	Email	:>

Assalam-o-Alaikum I want to ask that we are using pirated software in our software house for developemnt of customized bussiness software including windows, Office, Programming Language etc ...... Is this Halal to use the software without purchasing it as in our country as well as all over the world poeple and companies using mostly cracked or unlicenced copy of the software .... And our job is JAEZ ..... Please give me the solution ..... Aapka Khair Undesh Muhammad Faisal Jamil

اسلام علیکم: میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا جالی "سافٹ ویر" کا استعمال اپنے کاروبار میں جائز ہے یا نہیں۔ جبکہ پوری دنیا اسکو غیر قانونی طور پر استعمال کررہی ہے، بہرحال میری نوکری صحیح ہے۔ مہربانی فرماکر کوئی حل بتائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر متعلقہ کمپنی نے ان پروگراموں اور سوفٹ ویئر کی بلا اجازت کاپی کرنا ممنوع قرار دیا ہو تو اس صورت میں اس طرح کے سوفٹ ویئر اور پروگرام کی کاپی کرکے خرید و فروخت درست نہیں اس سے احتراز لازم ہے جبکہ سائل کی ملازمت اگر سافٹ ویر چلانے سے متعلق نہ ہو تو اس کے اختیار کئے رکھنے میں حرج نہیں۔

لقولہ تعالیٰ: والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا نکالا من اللہ - (سورۃ المائدۃ آیۃ ۳۸)

واللہ أعلم بالصواب

ابرار الدین ملک عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء ۴۲۶۰۹ ۱۶/۹/۰۹

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ